

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ • بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَارْحَمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ عَلَىٰ مَنْ لَمْ يَلِدْ  
 وَمَنْ لَمْ يُولَدْ وَمَنْ كَانَ آخِرَ الْعَالَمِينَ الْأَمَامِ الْأَكْبَرِ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الْأَكْبَرِ الْأَعْلَىٰ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ

# سَيِّدِنَا مُحَمَّدٌ زُرْهُ عِنْدَ

ہمارے سردار کافروں پر زبردست درود سلام بھیجنا چاہیے

اشارہ ہے اس قول طوط :  
 ” نرم دل میں مومنوں پر اور  
 زبردست میں کافروں پر۔“  
 اور اشارہ ہے اس قول کی طرف :  
 ” حضرت محمد (ﷺ) اللہ  
 کے رسول ہیں اور جو لوگ آپ کے  
 ساتھ ہیں۔ کفار پر سخت ہیں اور  
 آپس میں رحمدل ہیں۔“

اور اشارہ ہے اس قول کی طرف :  
 ” اے نبی! جہاد کریں کافروں  
 اور منافقوں سے اور سختی کریں اوپر  
 ان کے۔“

اشارہ الی قوله ،  
 ” اِذْلِهِ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ  
 اِعْرَافًا عَلَى الْكٰفِرِينَ“ (سورۃ المائدہ ۵۳)  
 و اشارہ الی قوله ،  
 ” مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ وَالَّذِينَ  
 مَعَهُ اَشِدَّاءُ عَلَى الْكٰفِرِ  
 رَحِمًا بِيَهُمْ۔“

(سورۃ الفتنہ ۲۹)

و اشارہ الی قوله ،  
 ” يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكٰفِرَ  
 وَالْمُنٰفِقِينَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ۔“

(سورۃ الحجیم ۹)